السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امریکہ میں ملک بینک کے نام سے بینک پائے جاتے ہیں جو حاملہ عورتوں کا دودھ خرید کر ضرورت مند عورتوں جن کا دودھ ناقص ہو یا مریض ہوں یا کسی کام وغیرہ میں مشغول ہوں کو فروخت کیے جاتے ہیں ۔ تو کیا اس دودھ کی خرید و فروخت جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حرام ہے اس طرح کے بینک قائم کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ دودھ عورتوں کا ہے اور اس سے ماؤں کی پہچان نہیں رہے گی اور ان میں اختلاط ہو جائے گا جس سے یہ پتہ نہیں چلے گا جس سے یہ پتہ نہیں چلے گا کہ ماں کون سی ہے جبکہ شریعت اسلامیہ میں رضاعت سے بھی اسی طرح حرمت ثابت ہوتی ہے جس طرح نسب سے ہوتی ہے لیکن اگر دودھ عورتوں کا نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

ص520

محدث فتویٰ